

امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

تالیف

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

الفاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری نازنی کراچی

ناشر

مکتبہ سلطان عالمگیر

ہلوی مال اروہ بازار لاہور

ہام کتاب	امام اعظم ابوحنیفہ شہید المی بیت
ہام مصنف	مفتی ابو الحسن شریف اللہ الکوثری
ناشر	مکتبہ سلطان مائیکر لور مال لاہور۔
مطبع	اولمپیا آرٹ پریس لاہور
طباعت	بار اول ۲۰۰۶ء
پیشکش	حسین 'جینی بابا' دارالحسن مکر دور بلستان

darulhassan\_1@yahoo.com-Tel: 5831-55504



امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

## پیش لفظ

امت مسلمہ کی فکری و دینی ارتقا کیلئے عموماً اور علماء و ائمہ امت کے حق میں خصوصاً فکری و تحقیقی جموں و رجحان سم قائل ہے۔ قرآن کریم میں رحیم و خیر ذات نے کتنے واقعات بیان کئے ہیں اور بیان واقعہ کا مقصد آنے والے لوگوں کے لئے عبرت اور سبق بتلایا گیا تاکہ واقعات سے امت رحمانی حاصل کرے۔ اسے ایمان کی قدر و قیمت معلوم ہوئے سے بڑے حکمرانوں جن میں سے مسلمان اور کافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی زندگیوں اور قیادت سے چٹقلش اور تصادم کا ذکر بھی قرآن و حدیث کا موعظ و سخن رہا ہے تاکہ اہل ایمان ان تصادم و چٹقلش سے برآمد ہونے والے اسباق سے ایمان کی قدر و عزیمت کی راہ تلاش کریں اور انہیں عبرت کا سامان ملے ہو۔

امام اعظم کو بھی اپنی حیات طیبہ میں اپنے وقت کے دو بڑے حکمران خاندانوں سے واسطہ ہوا اور دونوں کا ایک دوسرے سے انتہائی بعد و نفرت پائی جاتی تھی اصحاب عزیمت اصلاح و ارشاد کیلئے خاندانی حکومتوں کے یہ ادوار جو کہ امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزمایا رہا۔ امام صاحب کی ان حکمرانوں سے چٹقلش خالص دینی بنیادوں پر کی مشروہ تک جاری رہی یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوئی آپ کی شہادت کے اسباب کے بیان میں بھی روایتی جموں اور خاندان سے کام لیا گیا ہے پیش نظر کتاب میں امام اعظم کے خون ناحق جس قیمت پر بہایا گیا اس قیمت پیش بہا کی تحقیق، تعین مقصود ہے۔

پیش نظر کتاب ایک خالص تحقیقی کاوش ہے اور عاجز کو اپنی کم علمی اور کم سمجھی کا پورا احساس ہے لیکن ہاں جو محدود ذرائع کے مقدمہ کے مضبوطی کیلئے معتبر ترین اور مستند ترین قدیم و جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور موقع ہے کہ ”مقدمہ خصمید بہلجیت“ کیلئے بیرونی شواہد انکشاف کے انتظار میں اوراق کتب میں مدقون ہوں گے۔ مطالعہ اور تحقیقی ذوق سلیم رکھنے والے احباب و اہل علم سے التجا ہے کہ شہادے پر عاجز سے علمی تعاون فرماویں۔

پیش نظر کتاب کے تیاری میں جملہ اخلاط اور نقائص دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے لیکن

بتقداضائے بشریت غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔ ہاں خصوصاً اردو زبان دینی میں گونگد میری ماوری زبان اردو نہیں ہے۔  
قارئین متذکرہ فرما کر علمی و ادبی پوری فرماویں۔

الغرض پیش نظر عجاہ میں اگر کسی کو محاسن نظر آئیں تو یہ ان کی برکت ہے جن کے ذکر میں کتاب کبھی آئی ہے  
اور سیدی و سیدی مرشد العلماء محبوب الصلحاء حضرت شاہ سید نفیس الحسینی شامت  
فیہم علیہم کے توجہات کاملہ کا کرم ہے اور کتاب کا نام بھی آپ نے ہی تجویز فرمایا اللہ تعالیٰ اس سنی کو قبول فرمائے  
اور بندہ کیلئے خیر و آخرت بنائے اور ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ، صحابہ و اہل بیت کا مسکن و برقی بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و بحرمة الطہرین و اصحابہ اجمعین



## امام اعظم ابو حنیفہؒ شہید اہل بیتؑ

یو حنیفہ ائمہ اہل زمان  
ہیں شہید آل سرکار جہاں

ماشوق آلِ محمدؐ مصطفیٰ  
بوحنیفہ پیشوائے امتیاز

مرقعات و قاطعہ و دانا دانا  
سب سے اہل بیت اور محبت تھی دیاں

ہاقر و جعفرؑ کے ہیں تمہید آپ  
مجتہد ہیں گرچہ اعظم کامران

آپ شاکر و رشید زید بھی  
یعنی ہیں شاکر و سعادت زمان

حامی زید و برائیم و زکی  
حامی آلِ نبیؐ و صلہ شان

آپ کو محبوب تھے اہل بیتؑ  
خارجی ناراض رہتے بے گمان

قتل کے درپے رہا منصور بھی  
وہ وملت کتب سید تراویح

یو حنیفہ کی شہادت قید میں  
حب آلِ مصطفیٰ کی داستان

بیرونی میں آپ کی محسن کا دل  
حب اہل البیتؑ کا ہو آشیان

اے جامع کتابہ اہل بیتؑ نامہ اہل سنت حضرت مولانا شیخ الحدیدہ احسان اللہ حسن دامت برکاتہم فاعلم جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ داؤد کراچی  
مجموعہ جاسوسیہ حنفیہ برائے چلو پاکستان۔

# انتساب

بہارِ بخش اہل بیتؑ رسولِ علیہ السلام، اربو انان جنات، شہید مظلوم  
سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت کے 16 پاکیزہ روحوں سمیت  
72 شہداء کربلا کے نام جنتوں نے امت کو حریت فکر اور عزت  
استقلال، وفا اور قربانی کا لازوال درس دیا

رضی اللہ عنہم و رضوانہ

اب مباح یک اور انا

انک ما یرناک پاک او

خاکہ سادات

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

فاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

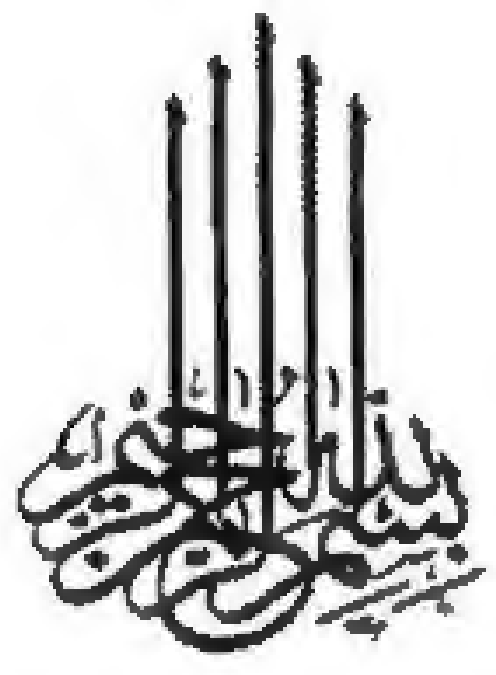
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری دارون کراچی

ریس

دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ الاسلامیہ سیلانیہ دارون

سکر دو بلستان



## حرفِ نفیس

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده

پیش نظر کتاب "شہید اہلبیت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے مؤلف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تخصص بھی کیا ہے، حنفی المسلك اور اہلبیت و صحابہ کرام سے غایت درجہ محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجحانات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

مسلك اہلسنت والجماعت کی کامیاب ترجمانی کی ہے مستند حوالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم و فضل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو حنیفہ بجا طور پر شہید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبد الملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حسینی رضی اللہ عنہما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ اور انکے بھائی ابراہیم حسنی رضی اللہ عنہما کا جرأت و پامردی سے بر ملا ساتھ دیا حتیٰ کہ منصب شہادت پر فائز ہوئے۔ امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

"بیان کیا جاتا ہے کہ خلیفہ منصور نے انکو زہر دیا تھا (حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابراہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکو بیان کیا ہے،

اللہ تعالیٰ مؤلف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محشور فرمائے۔ آمین

احقر



از: حضرت مولانا قاضی الطبر مبارکبادی

### اقتباس

امام صاحب کو اپنے زمانہ کے حکمرانوں کے ہاتھوں پر ایسی تکلیف الہامی پڑی تھی، مہری دور میں شیخ عراقی ابن نمیر وٹے آپ کو عہدہ قضا فوش کیا اور انکار پر ایک سو دن کوڑے اس طرح رسید کئے کہ وہ ذات ایک گھوڑ پر بیجا کر دیں کوڑے مارے جاتے تھے اور امام صاحب انکار کرتے تھے، اس کے بعد عباسی دور میں پھر ان کو عہدہ قضا فوش کیا گیا اور انکار پر زہر دیا گیا۔

عہدہ قضا قبول نہ کرنے پر کوڑے مارنے یا زہر دیکر جان لینے کی اندوہنی پہنچے اور تھی، امام صاحب کے نزدیک مہوی اور عباسی ہر دو اسلام کے جاوہر مستقیم سے دور تھے اور ظلم، جور میں تعاون کے مترادف تھا، ان رسوم کے مقابلہ اہل علم و فضل کا ایسی رویہ تھا اور وہ ان حکومتوں میں کسی قسم کا عہدہ لہما معصیت سمجھتے تھے، ہر او و خلفاء ان کے رویہ سے غیر مطمئن اور خائف رہا کرتے تھے، اور کسی بہانہ سے ایسا منصوبہ اٹانے کی کوشش کرتے تھے، بڑے بڑے عہدے اور بھاری بھاری زمینیں فوش کر کے ان پر دباؤ ڈالتے تھے، یہی صورت حال امام صاحب کے ساتھ تھی، امام صاحب ان کے مقابلہ میں علوی دعاؤ کے حق میں تھے، اسی لئے ابو جعفر منصور نے عہدہ قضا قبول نہ کرنے کے بہانے سے قتل خانہ میں زہر دلوایا۔

خطیب بغدادی نے زفر بن بطل کا بیان نقل کیا ہے کہ ابو انیم بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن بو عامر قبیل باخری کی موت و شرف کے زمانہ میں امام صاحب نہایت زور و شور سے ان کے موافقی بات کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردنوں میں رخی ڈلو کر ہی خاموش ہوں گے، انی حال میں ابو جعفر منصور کا پیغام میر کو فو بیہی بن موسیٰ کے پاس کیا کہ ابو خلیفہ کو ہمارے پاس بھیج دو، چنانچہ امام صاحب کو بغداد بھیجا گیا، جہاں پندرہ دن تک موزعہ درجے، پھر ان کو زہر دیا گیا اور انتقال کر گئے۔

ابو انیم بن عبد اللہ نے اپنے بھائی محمد انیس الرکیہ کے قتل کے بعد ہر و شرف کر کے اپنی موت دی، ابو جعفر منصور نے اپنے بیٹا زہر بھائی اور میر کو فو بیہی بن موسیٰ کو لکھا اور دو پانچ ہزار نوت لے کر آیا، کو فو کے قریب مقام باخری میں مقابلہ ہوا، اور ابو انیم بن عبد اللہ مصر کے میں کام آئے، یہ واقعہ ۳۵۷ھ کا ہے، امام صاحب ابو انیم بن عبد اللہ کے ہمنواؤں اور طرفداروں میں تھے، فو بی نے لکھا ہے۔

وقد روی أن المصور سقاها السم فمات شهيداً رحمه الله لقيامه مع ابراهيم بن

بیان کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصور نے ان کو زہر دیا تھا اور ابو انیم کا ساتھ لینے کی وجہ سے انھوں نے شہادت کی موت پائی۔

نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے اس کو بیان کیا ہے،

## فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	سودۃ القریٰ	۱۹
2	اہل بیت مسلک اعتدال	۱۹
3	مثیل عیسٰی	۲۰
4	امام شافعی اور اہل بیت	-
5	تحقیق آل و اہل	۲۱
6	آل و اہل کے مصداق	۲۳
7	اولاد علیؑ اور رسول ﷺ ہے	۲۵
8	امام ہمدانی میراث و قوت استدلال	۲۵
9	سیدنا موسیٰ کاظمؑ کی حاضر جوابی	۲۶
10	آل وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے	۲۷
11	صدقہ کی حرمت انکار اور کرامت ہے	-
12	قیامت کو قربت نبوی ﷺ	۲۸
13	مقبول نماز کونسی ہے	۲۹
14	درد کیسے پڑھیں	۳۰
15	حاجات کیلئے اکسیر	۳۱
16	حافظ رشید	۳۱
17	تفسیر سودۃ القریٰ	۳۲

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ نمبر
18	ماہنامہ تصاویر کی مراد پندرہ ماہ کی ہے	۳۳
19	ماہنامہ کا دور	۳۵
20	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۵
21	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
22	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۹
23	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۹
24	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۰
2۶	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۰
26	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۲
27	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۲
28	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۳
29	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۵
30	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۶
31	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۷
۳2	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۹
۳3	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۹
34	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۹
35	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۴۹
36	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۵۰

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۵۰	تو ہم اس بیت شہ طہجیہ کی آمد کی ہے	37
۵۰	مات کی بی رنگی مات ہے	38
۵۱	درواقی طہجیہ ور اس بیت	39
۵۱	سو طہجیہ کی قش قش میں عش	40
۵۱	تو نہ بد سے ہے تو رہا اس طہجیہ سے تو بیت	4
۵۲	سپا اقریہ پہ بیت کے قر ہوں میں	42
۵۲	اس بیت کی عیادت و دانت عیادت ہے	43
۵۲	اس بیت سے پہ تقدیر میں	44
۵۲	مہر سوس پئے مہر دانت ہے اس	45
۵۲	تو بیت اس طہجیہ سے ہے تو قش قش میں	46
۵۵	عمر تابی و اس بیت	47
۵۵	دو ان مرد سے ہیں مکی مرد طق ہے	48
۵۶	تو بیت اس طہجیہ سے ہے تو اس تکلیف و تکیف کی نہیں مانا	49
۵۶	اس بیت کی تحریم ہیں مہر طہجیہ کی تحریم ہے	۵0
۵۵	ہم عظم و اس بیت	۶۰
۵۷	ہم شامی مر اس بیت	۶۱
۵۹	ہم حمد و صل او اس بیت	۶3
۵۹	سیدنا علی و شعی کا وادخ	۶4
۶۰	ناموسوں کے علی و شعی کا وادخ	۶5

صفحہ نمبر	محتویات	نمبر شمار
۶	پانا اہل بیت فی صوبہ اہل بیت	56
۶۶	محدثین سے ماہ اہل بیت کا مقام	57
۶۲	دعوتِ امام علیؑ و ہمارے محدثین کی کامیاب دریافت	58
۶۳	سیدنا امیر	59
۶۶	امام علیؑ کا عہد و زمانہ	60
۶۴	دعوت سے پہلے و بعد کے مسائل کے دسویں باب	61
۶۵	محدثین کی پانچ سو سال کی تاریخ	62
۶۶	محدثین کی تاریخ و تاریخوں کا ذکر	63
۶۸	امام علیؑ	64
۶۹	امام علیؑ کی تاریخ	65
۶۹	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	66
۷۰	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	67
۷۱	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	68
۷۲	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	69
۷۳	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	70
۷۴	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	71
۷۵	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	72
۷۶	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	73
۷۷	امام علیؑ کی تاریخ و تاریخوں کے مدد سے	74

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷۷	حضرت امام غفرتمہ کی جہانگیریت	75
۷۸	خاندانِ حیات سے شہداء کی	76
۷۸	حضرت ریحہ بنت مالک سے غرضِ تعلقی	77
۸۰	سیدنا محمد ہاشم سے تعلق	78
۸۴	نہ ہوتی نظمیں بلکہ میرت سے طبعی	79
۸۵	امام حسنہ صافی سے تعلق	80
۸۶	امام مظہر کا فن و شاعری حارثی	8
۸۸	حضرت ابو محمد عبد اللہ بن علی بن علی سے تعلق	82
۸۹	وہ صاب علی سے تعلق ہیں بلکہ بہت سے	83
۹۰	امام مومن کا نام سے تعلق نہ تھا	84
۹۱	امام مظہر سے نہ ہے شاعری نہ ت	85
۹۲	وہی وہ خدمت	86
۹۳	شاعری اور دوست	87
۹۴	امام مظہر کا بڑی صحیح مراد ہے	88
۹۶	حضرت ریحہ بنت مالک سے مراد معروف ہے وہی علیہ السلام کا عہد نہ ہے	89
۹۷	یہ کہیں نہ صرف ہوتا ہے	90
۹۸	حضرت علی سے ہے	9۱
۹۸	امام صاحب بن محمد بن علی بن علی بن علی	92
۱۰۰	امام صاحب کا نام ہے حضرت ریحہ بنت مالک سے	93

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
94	دستِ بی کا بہادر سے بہاؤ کی طرح ہے	۳۳
95	دھڑکتے ہوئے محکمہ کوئی نہ	۳۴
96	شہادت	۳۵
97	یادِ محترم کو موقوفِ صبر و صبرِ حریف سے بچا	۳۶
98	دشمن کا دشمن ہے دشمن کا دشمن ہر کامیابی کی جست	۳۷
99	یادِ صبر کی حقیقت	۳۸
100	یادِ صاحبِ رتِ حیاتِ مد	۳۹
101	یادِ دو مردِ بہاؤ کی حقائق	۴۰
102	نور بن عبد اللہ و نسیم چوٹی صبر کی قیام	۴۱
103	یادِ صاحبِ طاقت	۴۲
104	یادِ صاحبِ رتِ صاحبِ ملکیتِ ملی	۴۳
105	یادِ نسیم کا مہرِ تقدیر کی قیام	۴۴
106	مسور کا بے قبہ تحقیق و تہیج	
107	مسور کا بے قابو کا بے قابو	۴۵
108	یادِ صاحبِ رتِ طاقتِ بے طاقتِ مد	۴۶
109	یادِ نسیم کی حمایتِ ملکِ شہادتِ یادِ رتِ شہادتِ بے	۴۷
110	دھڑکتے۔ نسیم کی ضرورت کا مقصد یادِ صبر کی طاقت	۴۸
111	دھڑکتے۔ نسیم کی شہادت	۴۹
112	یادِ محترم کی قیام و بے قابو	۵۰

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷	ہامص صاحب کا شغل کا ذکر	3
۱۸	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	4
۵	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	5
۳۰	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	6
۳۰	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	7
۲	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	8
۲۳	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	9
۲۳	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	20
۲۴	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	2۱
۲۴	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	22
۲۴	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	23
۲۴	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	24
۲۴	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	25
۲۸	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	26
۲۹	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	27
۲۹	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	28
۳۰	ہامص صاحب کی شہادت کا ذکر	29









[illegible]



میں بھی یہ درس نے حکموں کے ساتھ کتابیں پیش کیں۔ وہ مسیحی قرآن میں  
 کتابیں دستیاب ہیں۔ یہ تمام کتبیں مسیحیوں کے ہاتھوں سے لکھی گئی ہیں۔

اقبیس فاحمد لکھنی کتاب مسیحی مشیہ رسول الہ ﷺ تھا مرحلاً  
 بادمتی لم اخلصها عن نفسه او عن شعبه ثم انه اسرا اليه حديثاً فكتب  
 فيها لهما اسما حصان رسول الہ ﷺ حديثه يوم فكتب يوم انه اسرا اليه  
 حديثاً فضحكت فكتب مرأيتك ان يوم فرح اقرب من حزن فسالني عما  
 قال فكتب ما كتب لأقنبي سر رسول الہ ﷺ حتى إذا قبض النبي ﷺ  
 سألت قتال انه اسرا الي قتال ان حرايل عليه السلام كان بعد صبي  
 بالفراس في كل عام مده و انه عارضني به انعام فربني ولا اراد الا قد  
 حضر احبي و انك اول اهل بيتي لعوفاني و بعد السلب ان نك فكتب  
 لدن ثم قال الا نوصي ان فكتبني سيدنا ساء هذه الأكمة اساء  
 المومنين فكتب فضحكت لدانك

زید میں مسرت و مراد موسیٰ بن اللہ علیہ السلام کے بھی یہ کتابیں دستیاب ہوئی ہیں۔

۱۔ یہ مسرت ہے

۲۔ روایت میں مذکور ہے کہ یہ کتابیں

۳۔ حضرت فخر کا یہ تنظیم اور چاہا پاگل شدہ مسیحیوں کے تھے۔

۴۔ تصویر مسیحیوں کے حضرت فخر کے ہاتھوں میں تھیں کہ یہ کتابیں مسیحیوں کے ہاتھوں سے  
 بنائی گئی تھیں

۵۔ یہ کتابیں مسیحیوں کے ہاتھوں سے بنائی گئی تھیں

۶۔ یہ کتابیں مسیحیوں کے ہاتھوں سے بنائی گئی تھیں کہ یہ کتابیں مسیحیوں کے ہاتھوں سے  
 بنائی گئی تھیں

## مولادہنی اولادورسولؐ ہے

”سب یت پہلہ ہمالو! مدح ادا کیا واسطہ کہہ گارے سولؐ جو دستورِ علیؑ کے حضرت وائید ورن کے  
 مویں ٹیوں حضرت س۔ م۔ عرب سولؐ کو باہر مانتو کے مہلہ و نکلی ہی سٹیف سولؐ مویں مدیت  
 ٹیف سولؐ میں صولؐ نے حضرت س کی کے شہا کے شہا سولؐ ایسی ہلد سببہ سولؐ  
 شہہ سولؐ کے شہہ سولؐ کو پہلہ مانتو۔

تجھڑنی شہہ سولؐ سولؐ کے مانتو و یت ہے۔

”کی سی ایسی قلب حبیبہ لایبہہ ماخولا ولد فاضلہ فایسی نا حبیبہ  
 واما ابوہو۔“

حدیث ہا سولؐ تصور کے شہہ و حضرت مانتو کی و ہا حبیبہ و والد پہلہ ہے۔

تب مدیت میں شہہ سولؐ کے پور شہہ سولؐ مانتو کے ہا سولؐ کے حضرت سولؐ کی طرف شہہ  
 کے شہہ و ولادنا اکیدنا“ ہا سولؐ یہ و ہا سولؐ کے مانتو ہے۔

تو حضرت علیؑ مانتو جبہ نے ہا سولؐ مانتو ہے۔ ہا سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ  
 ہا سولؐ کے سولؐ۔ ہا سولؐ تیرے شہہ و حضرت علیؑ ہا سولؐ کے مانتو ہے۔ ہا سولؐ یہ شہہ ہا سولؐ  
 سولؐ سولؐ ہی سولؐ و ہا سولؐ۔

## امام ہجر کی جرأت اور قوت استدلال

امام ہجرؑ نے سولؐ کے پور شہہ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ

ہا سولؐ و ہا سولؐ ہے۔ ہا سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ

سولؐ ہا سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ سولؐ





سودن و امیں ہوتی۔

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ تو مسکندہیں سودی  
ہوتی ہیں۔

مذکورہ بالا سے پتہ چلتا ہے کہ جس مال سے

سودن شروع ہوتا ہے وہ سودی مال ہے اور سودی مال سے سود

سودن سے ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن سے سودن کا سود

جیسا کہ سودی مال سے سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

## آپ وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ تو مسکندہیں سودی

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

سودن کا سود ہوتا ہے اور سودی مال سے سودن کا سود

وہ نہیں کہ جس نے جس سے عہد کیا تھا، یہ آپ نے دست  
نہیں ہرگز نہ یہ کہ جس نے یہ بھی نہیں؟ نے یہ بھی نہیں؟ ہرگز نہ  
! یاں محمدؐ لا حول یا نصیر

— 322 —

یہ بدھت کے جس زمانہ میں کائنات کا وجود تھا وہاں یہ بدھت کے زمانہ میں ہی  
 یہ بدھت کے زمانہ میں ہی کائنات کا وجود تھا وہاں یہ بدھت کے زمانہ میں ہی  
 یہ بدھت کے زمانہ میں ہی کائنات کا وجود تھا وہاں یہ بدھت کے زمانہ میں ہی

100-100000

پہلے وہ سب سے عذر مرعومہ کے لئے۔۔۔ کہ اس عذر میں ملوثیت اور  
رواہم کے بعد اس عذر میں سب شامل ہیں صدقہ گوئی کے ہاں تاہم اس کے  
اسباب یہ ہیں۔۔۔ کہ اس میں سب شامل ہیں۔۔۔ کہ اس میں سب شامل ہیں۔۔۔  
لئے اس میں سب شامل ہیں۔۔۔ کہ اس میں سب شامل ہیں۔۔۔ کہ اس میں  
سب شامل ہیں۔۔۔ کہ اس میں سب شامل ہیں۔۔۔ کہ اس میں سب شامل ہیں۔۔۔

قیامت کو تقریت نبوی:

— 227 —

ملی بیت مرکز سائنس و ٹیکنالوجی نے پاکستان کی سائنس کی تاریخ پر ایک

(1) محبت (2) صداقت ہے (3) طرح طرح کی باتیں (4)

- 100 (5) 100



میں نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے قربانی کا ایک لمحہ بھی  
 درود کے لیے نہیں مانگا۔

## درود کیسے پڑھیں

درود ایک ایسی بات ہے جس سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا اجر دے گا  
 جس سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا اجر دے گا۔ یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ  
 ہمیں اپنا اجر دے گا۔ یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ  
 ہمیں اپنا اجر دے گا۔ یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ

میں نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے قربانی کا ایک لمحہ بھی  
 درود کے لیے نہیں مانگا۔

قولوا للہم صل علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیتہ  
 ابراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیتہ  
 ابراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیتہ

یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا اجر دے گا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرّ ان یکنان لہ کمال  
 الاوفی اذا صلی علی اہل البیت فلیقل اللہم صل علی محمد و آلہ  
 و صل علی اہل بیتہ و صل علی اہل بیتہ و صل علی اہل بیتہ  
 ابراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیتہ

## ترجمہ

یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا اجر دے گا۔  
 یہ درود ہے جس سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا اجر دے گا۔





حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے فقہ در جوہر نامہ میں مانتا ہے کہ وہ پانیوں کے پورے پائے میں  
 نہیں آتا۔ ان میں سے کچھ میں سے کچھ کے پانیوں کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں

وہ کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں

## سلاسل تصوف کا سرخیل و سرچشمہ اہل بیت ہیں:

حضرت پیر پناہ گاہ ہیں

وہ کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں  
 سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں سے کچھ کے پورے پائے میں









[illegible]

مسئلہ - حاتم میں کی صنعت ہے یہاں کیا پیدا کیا جاتا ہے؟

اے قاری کہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے احسان کیا کہ تم نے اس حوالہ سے اللہ عزوجل سے دعا کی کہ تمہیں قرآن مجید کی تعلیم دی جائے اور تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول فرمایا ہے۔

یہ "بکریاں" سناچنے والی ماری مرے تھیں۔ ماری نے کہا کہ میں ریٹ ہوئی ہوں۔ یہ عادیہ علیہ السلام  
الہ حسب ہے۔ اُن کی بڑی بیٹی چچا کا نام رکھی ہے۔ چچا کے پاس ایک لڑکی ہے جس کا نام بھی "عادیہ" ہے۔  
جس کا نام رکھنے سے تم کو کچھ یاد ہو گا۔

من حدیث عبداللہ بن موسیٰ عن اُبیہ بن عبداللہ بن حسن عن اُبیہ  
عن جددہ عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال  
ای مہجری ما! تمسککم بہ بن (صو) کتاب اللہ عزوجل طریقہ ید اللہ  
حرفہ ید بکم و عمری اھل بیی ہ بن بشر بن حمی ید علی بن جعفر

جانب سے یہ کہیں نہیں لکھتے کہ وہ روایت بھی ہے جو آپ نے جوئے مراد سے ہے نہ



وَجَحْرُ وِرْعٍ حَصْبِي أَنَّهُ بَدَعُ أُنْ بَدَعِي طَعْمُهُ رَحْلِي مَن دَبِي أَسَدٌ وَحَسَنُ  
بِسَاحِدِ فَفَالِ بِ أَهْلٍ يَعْرِقُ أَرْغَوَالَهُ فَيَبَا فَا بِ نَكْبَةٍ وَصَبَا نَكْبَةٍ وَنَحْنُ  
أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ قَالَ إِنَّهُ عَرُوجَالُ إِنَّمَا يَرِدُ لَهُ لِبَدُهُبٌ تَسْكُمُ الرُّجْسُ  
أَهْلُ السَّبِّ وَنَصِيرُ كَمِ تَطْهِيرُ قَالَ فَهَارِالْ بَعُولُهَا حَبِي بَعِي أَحَدٌ مِّنْ  
أَهْلِ الْمَسْحَدِ إِلَّا وَهُوَ يَحْنُ بَكَّةُ ۚ

اِس شعر کی سب سے زیادہ شہرت اس ٹیڈر سے ہے کہ یہ شعر اس کے  
دوسرے مسند سے اس حدیث سے منقول ہے کہ یہ شعر اس کے پاس  
آپ سے آگے سے تھا جب کہ اس کے اس شعر کا یہ ہے کہ اس کے  
اس شعر کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
اس شعر کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
اس شعر کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
اس شعر کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے

یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے

### اہل بیت کی عظیم شہادت اللہ کی عظیم ہے

یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے  
یہ شعر اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے

وَمَنْ جَعَلَهُ مَعَاذَ اللَّهِ فَإِنَّهُ مِنَ تَقْوَى السُّوْبِ ۚ

ترجمہ

۱۴۔ جو کوئی اس کے معاذ بنائے گا وہ اس کی پرستش کرنے والا ہے۔









[illegible]

مفتوحہ کا رشتہ باعث نجات ہے

[illegible]

۱۰۵ بال احوال پر غصوں کی فرائضی لاتعلقی ان کے سبب و سبب متعلقہ ہوتے

الصامد لا يبغي ويسئ وأن رجلي موصولة في الدنيا والآخرة<sup>2</sup>

جنتی سائنس کی پوری سائنس کی روشنی میں تفسیر کی جا رہی ہے۔

[illegible]

*Chlorophyll*

عجیب و ذری اشتداد

مذہبِ ہند کے محمد ہمارے گائیڈ ہیں لیکن یہ سب سے خیر ہے۔

۴۰۰ پی ای تھم کیوں نہ فائدہ مند ہوگی حاکمہ قرآن میں۔۔

أما انحدار مكان المعزيس سببي في ألبسنة وكان تحته كبر المعزيس

ابو همام صالح بن كهف ٦٣

بچے نے کہا: "میرے پاس کوئی ٹیکہ نہیں لگیا ہے۔" گئے ورنہ بچے کے ارمپٹ بہت مستقر ہے۔

”کئے جاتے ہیں

فلاذریب فی حدث زریہ صلی اللہ علیہ وسلم واخل ذبہ جبہ وان کبر  
الوسائتہ یمہوم و یسد

میں جب فرائض مجھ رہے ہیں اس لئے قابلِ ذکر یہ نکات ہیں کہ ان میں سے ہر ایک نے ہر ایک  
پہلے کے کاموں پر توجہ تو نہ کی۔ اہل علم تو ان سے بھی مرعوب رہے اور ان کی طرف توجہ نہ دی۔  
میں فانی

”میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔

وبہذا قال جعفر النعمانی رضى الله عنه قدما اخر حد الحافظ عبد العزيز  
بن الاخشبر فی معالہ . عنہ السیویہ . احصوا اشیاء حدث الع . الصالح  
فی انیسہ میں وکان اذ وہما صالح

”میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔

جو یہ نکات ہیں کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔

میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔  
میں نے ان کی بات سن لی تھی کہ ان سے کئے جاتے ہیں۔



ہم نے قرآن و حدیث کی قوت سے اس سے ہاتھ پائی کی ٹکلی مرچیں مہم نیک مرچیں :-  
 ہاتھ پائی :- اس سے سخت ہے وہ اس سے لمبے بھی مدت کا رہاں ہوگا :- اس سے میں تمام کھیتوں سے  
 نام :- یہ ہے گا :- وہ اس سے ہے شہید :- اس سے نہیں ہے یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ اس سے صرف ہے  
 مرچیں :- وہ :- ان کا نام ہے :-

بزرگوں کو پنی اولاد کا خیال رہتا ہے

یہ بات ہے اور اس حضرت بن آدمؑ کی یہ قدرتی فطرت تھی کہ اس سے پہلے وہ بھی نہ تھا۔۔۔ کہ جس وقت  
نئی دنیا کا لٹکا ہوا رہا کرتے تھے اس میں چھوٹی سی سیڑھی تھی جس پر وہ اپنی سیڑھی تھیں۔۔۔ اس سے وہ خاص  
وجہ سے بڑھتے۔۔۔ یہی تھیں جب کہ وہ اس سے کہیں زیادہ بڑھتے تھے۔۔۔ اس سے وہ نہیں بڑھتے تھے  
عامرہ بھی یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے کہیں زیادہ بڑھتے تھے۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے کہیں  
بڑھتے تھے۔۔۔ اس سے کہیں زیادہ بڑھتے تھے۔۔۔ اس سے کہیں زیادہ بڑھتے تھے۔۔۔ اس سے کہیں زیادہ بڑھتے تھے۔۔۔

— *U. S. Fish and Wildlife Service*

مذہب سے ہیں لیکن شاک سے سب خستہ ہو گئے، مگر وہ سب میں نصرت میں ملے اور مذہب  
سے محاسن لوگوں سے دیکھا کہ آپ پر ایمان آگیا، مگر وہ سب پر مذہب سے دور  
ہو گئے، میں نے سب سے پھر وہ خستہ ہو گئے، مگر وہ سب میں نصرت میں ملے اور مذہب سے  
دور ہو گئے۔

یہ وہ مقامی نے انتخاب میں کی و تعجب ہی نہیں کے کر گئے ہیں میں یہ جاں - جس - سہل -  
میں نہ - علم و پانے - سوچا خوش گھر سے میں - اور - قلم - یہ - مشورہ - اس - دانش - سے - ہے  
میں - و - غرض - وہ - ہے - حد - ہے -

## ذوقِ اعظم کی حضور ﷺ سے رشتہ داری کے لئے کوشش۔

حضرت نوریؒ نے رشتہ داری سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کا وعدہ کیا ہے۔  
 ”میرے پاس میں نہیں سنا کہ کسی شخص نے اپنے رشتہ داروں سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کا وعدہ کیا ہو۔“

حضور ﷺ سے جلاپ میں نہ جھگڑنے کی بات ہے اور نہ ہی کسی شخص سے چھوڑنے کی بات ہے۔

حضرت نوریؒ نے حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔  
 حضرت علیؑ کی نبی و رسولی سے قطعاً دستِ علی و نوریوں سے ہٹنے کی بات نہیں کی۔

کل سبب و مسبب یتقطع یوم القیامۃ لا سببی و مسببی وکل ولد اُم فیہ عصبہم لا یرہم ما خلا وہ ما حطہ غایبی انا ابرہم و عصبہم ( )



والله عليه وسلم أن يشتم بالأباعد ويضيعهم ويسي قرايتهم له  
ويضيعهم ويضيعه رسائله

عشرتِ نبویؐ صحابہ کرامؓ و اکابرینِ امتِ فی ظہر میں:

وہ جو ان مضمون پر اپنے مستقل تحریر سے وابہ ہیں۔ جس سے ان کے لیے یہ بات اہم ہے۔

خليفة رسول الله ﷺ اور آل رسول ﷺ

طیبعہ رسالہ شمس - ج ۱ - جلد ۱۰ - حضرت ابو عبد اللہ نے ہمارے پیش ہی قرآن اچھا نہیں کیا۔

\* ارفو او موملأ في آفم ديه

ہاں ہاں، تم نے یہ سنا تھا کہ یہ ہے۔

۱۔ اہل بیت کو جو عبادت ہو وہ سب سے زیادہ اہم ہے۔  
۲۔ اہل بیت کو جو عبادت ہو وہ سب سے زیادہ اہم ہے۔

یہ خبر سن کر اُن نے کہا: "اے اہلِ یسوع! اے اہلِ مسیحیت! "

اور بخاری شریف میں ہے: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت علیؓ سے فرمایا:

وایدی کسی بیدار شواہ رسول اللہ احب ایے ان اصل میں قوامی<sup>۷</sup>

اللہ کی قسم میرے دل کے حضور میں ہے کہ میں نے اپنے دل سے تم کو نہیں فراموش کیا۔

شیر الرسول ﷺ

$$+ \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_0^x \frac{f(t)}{(x-t)^{1/2}} dt = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_0^\infty f(t) \left( \frac{x}{t} \right)^{1/2} dt$$

مصر ہے اور ہمارے مصر ہے جسٹن گوپ کنڈھوں پر ٹھہرا اور حضرت علی سے شہداء ہوا





۱۔ حضرت ساجدؑ نے اپنے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۲۔ حضرت عیسیٰؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۳۔ حضرت یونسؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۴۔ حضرت ابراہیمؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۵۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۶۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۷۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۸۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۹۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔  
۱۰۔ حضرت اسماعیلؑ نے چالیس روزہ رخصتہ کے عہد میں چالیس سو چالیس گنا توبہ کی۔

چہا بیوہ بیوئیں کا باق مقدر نفس اللہ عہدے یا سے نہیں لے گا ہے یہ سچ ہے جس سے چہا بیوئیں کے حکام

## مضور کی خوشی میں خوشی

تاریخ ۱۳۸۵/۱۰/۱۰

قرب الی اللہ کے لئے قربانی رسول سے قرابت و تعلق

۱۔ عبدالمعینی تھکے ہیں۔ ۲۔ سرت خمر نے مسرت کہاں لگو داریں گے لے وسیلہ بنا کر فرماؤ۔  
 ۳۔ البعد نام تیرے تیری ہے چہاں اور یہ تیرے قریب جاتے ہیں اور میں نے اپنے  
 ۴۔ کھانا صرف ٹٹاں لے میں جس اور اس سے نہیں پہنچا بیٹا یہ کھانا تو ہاتھ دے دے۔  
 ۵۔ میں کھانا سے باپ سے صباں کو اس صبح سے کھانا دیا تھا۔  
 ۶۔ میں پیچیدہ ہی مہرست ٹٹاں سے یہ سب لے کر جاؤں گا۔

[illegible]









الف درهم دوة واحدة كرامة له وكان يأمر أصحابه برعايته أحواله  
ويحقيق أمرهم والاقص لا تأمرهم والأشياء بأمرهم في

مذہب تحقیق نامہ عقلمند و عابدہ یعنی اللہ علیہ اہل بیت کے ہستی و ہستیوں میں سے تھے۔  
 پہلا اہل بیت کے پیروں کا نام ہے۔ یہ وہ ہیں جن کے تھے ہونا  
 یہ آپ کے اہل بیت کے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو وقت کے پیچھے ہوئے تھے۔  
 اور یہ وہ ہیں جو ہمیشہ خدمت میں رہے۔ یہ وہ ہیں جو ہمیشہ آپ کے پاس رہے۔  
 یہ وہ ہیں جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔ یہ وہ ہیں جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔

امام شافعی اور حب المل بیت:

[illegible]

قالوا ترفعين؟ قلت لا  
ما ارفعن ديتي ولا استدي

ہنگی سوسائٹی میں تبدیلیاں

اگر کسی حب الوطنی رکھتا ہے تو اسے فرض العبادی ہے۔

ترجمہ دوست نے یہ بھی عکس بنایا۔ عکس کے ہمارے ہر نقش میں وہیں سے یہ عقیدہ پائی میں  
 ہے کہ یہاں وہ ہادی (مٹی) کے پے شہر و شہر کی ہے۔ مٹی کی جتنی نقشیں ہیں۔ میں سب کے۔






واحد من بقاع خيبتها والباقي

ياراك يا قاف بالمحصب من هوى

فقط کلماتهم الخواب امانت

سحراً ذا خاص الدجج الى هي

وَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ خَمِيرًا مِمَّا يَلْبَسُونَ

[illegible]

یہ کائنات فصاحت ہے، یہ فصاحت

فالمشهد بطلان أبي وأختي

[illegible][illegible]

لا يؤمن أحدكم حتى يكون أحب إليه من والده وولده وإبنه  
أحمد بن

۱۰ فرہاد اور حبیب القحطانی نے فرہاد یحییٰ سے میرے دوست فرقا بنا رہے ہیں اور سنی اور نیک رہنے والوں  
 سے محبت کا غم۔۔۔ ہیں میں بعد سے ہیں میں اللہ جل جلالہ کے نیک شیعہ ہیں۔۔۔ میں محبت میں ہر پہلو  
 پر توجہ کرتا ہوں۔

[illegible]



بھئی ایسا وقت بھی نہ آئے گا۔ اتفاقاً سید تاباں میں ہائیوں سے بڑے بڑے مصائب سے بڑی  
وقتیں گزر گئیں۔ آپ کے مصائب میں سے یہ ہے کہ آپ کے بھائی و خاں و اہل خانہ پر  
بھیس و دھوکے سے کئی کئی بار شہادت کا حکم ہوا۔

و نہ وہ حمل ہیں۔ سماں سے آپ سے بد اثر علی قمر سے یہ سر قلات و بہ  
 ہوں یہ یہ شہر سے بھر تھقی نے میں سے کی ہمارا چاہتا ہوں کی ہاں سے  
 کی ٹوک حیدر ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے  
 ہیں سے ہاتھ لیں یہ ہمارے ہیں ہمارے۔ آپ کو یہ ہمارے ہمارے  
 سے لب سے چاہتے ہیں یہ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے  
 تابع ہیں

## احمد بن حنبل کا مصیوں سے علی کا دفاع

اور امام احمد بن حنبل نے من لک محمد کا تو یہ ہے ساتھ یہ زہرہ کی کتاب میں مصیوں میں لکھتے ہیں۔

وینکد فی الذفاع علی علی رضی اللہ عنہ عبد المجید احمد یمنہ  
 اونیس حذیفہ و دامت لہ فی عہد النبوک علی کبر الصنی فی ذلک  
 الامام ابدال سید الاسلام انکار المومنین ما صیا ائی میں آمدیں  
 مصیوں سے العداوہ و مصیوں سے فکان احمد۔ ہر د آفہ لہم وہ۔ کبر  
 خلافت میں و صافہ رضی اللہ عنہ فیقول "ان اختلاف لہ ترین علیاً ہل  
 عنی رضی" و یقول علی ابن ابی طالب میں اهل البيت لا یقاس بہم  
 احمد و یقول صاحب میں الصحابة میں افعالہ لا یقاس بہم اصحاب مثل  
 ما یمنی رضی اللہ عنہ

یہ ہے کہ امام احمد بن حنبل نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا ہے کہ آپ سے  
 علی سے آپ سے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے  
 میں ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے  
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

و آپ کے مسائل مناقب آپ کی بات نہ تھی بہت ہیں اے اے فرما دے  
جے تک بات نہ ملے گی و بہت ہی تھکی جا رہی ہے بات نہ تھی اور  
فرماتے ہیں کہ ہر طرف اس بات میں سے ہیں کہ ہر طرف سے ہیں کہ  
جہاں نہ آتے تھے انہی بھی سمجھا دے کہ صحیح ماہر کے ہاتھ کے مسائل مسائل  
میں آتے ہیں۔ یہاں سے ہر طرف سے ہیں

### اجماع علی بیت کی تصویر و عارالاندہ دنا

اللہ اس عہد میں صلو کھم کے ساتھ آپ کی عہد میں نہایت ہی اہم ہے کہ  
انہوں نے ہر طرف سے ہر وقت میں رہتا تھا۔ پناہ دے گا انہی کے لئے انہی کے لئے  
مات نہ تھی و ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں  
طریقہ بیان کرتے تھے انہی کے لئے اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں  
ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں  
ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں

۔۔

قَالَ لِأَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ بِسَبِّ الشَّافِعِيِّ فِي الشَّيْخَةِ فَقَالَ أَحْمَدُ  
لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: كَيْفَ عَرَفْتَهُ؟ قَالَ يَحْيَى: عَرَفْتُ فِي نَصَبِهِ فِي  
قَوْلِ أَهْلِ الْبَيْتِ: هُوَ إِنْجِدْ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ بَعْلَى، بَيْنَ أَبِي  
خَالِدٍ وَقَالَ أَحْمَدُ: يَا مَعْجَنُ، هَلْ فِيهِمْ مَنْ يَحْتَجُّ الشَّافِعِيَّ فِي قَوْلِ  
أَهْلِ الْبَيْتِ؟ فَإِنْ أَوَّلَ مِنْ أَوَّلِهِ فِي هَذِهِ الْأَمَةِ يَقْتُلُ أَهْلَ الْبَيْتِ هُوَ  
عَلَى أَبِي خَالِدٍ فَتُخْلَلُ فِي مَعِينٍ

ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں  
ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں اے اے ہر طرف سے ہیں





۱. محاسبهٔ  $\frac{d}{dx} \left( \frac{1}{x^2} \right)$  با استفاده از قانون توان:  $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

حضرت ابو یوسفؒ کے ہاں یہ باتیں عام تھیں۔

’...میں نے اپنے لیے ایک نیا لباس پہنا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔‘

میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔

حضرت ابو یوسفؒ کے ہاں یہ باتیں عام تھیں۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔

میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔

## رشتوں کی پاداش کی ہر ممکن کی ذمہ داری

میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔  
میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔ میں نے اسے پہنا دیا تھا۔









[illegible]

- (۳) ہمارے لکھنے کو دیکھیں اس میں اللہ تعالیٰ کی  
( تاہم دوسرے )
- (۴) ہمارے دوسروں کے لئے بھی یہ سب کچھ  
( تاہم دوسرے )
- (۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۳) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۴) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )





تو اس علی کے مرثیے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے درخت کا نام عظیم و عباد میں  
 مرثیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قصبہ پر عمل کرتے تھے ،  
 "ہیں یہ درختوں کے سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے تھے اور چاہے عظیم کا عظیم  
 و حبیب اللہ حبیب ہو"

## امام صاحب کی حضرت علیؑ سے روایات

چنانچہ حضرت امام عظیم جو سینہ کے بکھرے ہوئے جانتے و پاید علموں میں ہیں آپ سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 کے مہذب عربوں و عجموں کی روایات میں حد و کم بیش ۵۸ ہیں اور امام محمد بن اسحاق آپ علیؑ کی روایات  
 میں سے ۴۶ روایتیں جمع فرمائی ہیں۔ ان روایات میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایات سے امام عظیم نے ۱۸ روایات جمع فرمائی ہیں۔

## مشاجرات میں سیدنا علی المرتضیٰ مجتہد مصیب

امام عظیم کے روئے میں سیدنا علی المرتضیٰ نے جوڑیاں رکھیں ان میں حق و سچ ہے امام علیؑ نے  
 ہر کسی کا سب تو اور حضرت علیؑ نے ہر بندہ سے یہی نہیں فرمایا ان میں حق و سچ کا اہل نہیں جیسا کہ ان کو  
 ہر بعد سے پہلے کوئی جوڑی تھا۔ چنانچہ امام عظیم کی یہ روایت ہے کہ سیدنا علیؑ نے ہر صاحب کار کا حق  
 لے لیا۔

قال ما من أحد نبياً الا وعى اولى بالحق منه ولولا ما سرى فيهم  
 ما ظلم أحد كعب السيرة في المسلمين ؟

ترجمہ: وہاں حضرت علیؑ کے زمانے میں "حق" کے حق علیؑ کے خلاف ہر صورت  
 میں جو سب سے زیادہ عمل کرنے والوں میں سے ایک و مال کا عمل نہ کرتا

یہ روایت پر رشاد فرمادی

لا تلت أن أمر المؤمنين عما إلهما قبل طلحة و بربر بعد أن

## باعاد و خفاء ۲

بشر میں مومنیں سید علی رضی اللہ عنہ سے بہت سے لوگوں سے بہت سی تھیں

سب سے پہلے ان کے ہمت کے بعد رہتا تھا۔

پس ہر مومن اپنے آپ سے "اللہ" یا "آپ" کے لئے جان و مال کا قرب دیتے ہیں اور

قدان سار قس فیہ بالعدل و اھو عدم المسمی السہ فی قس

هل البی

سید علی کا وہی ہے جس میں سب سے زیادہ سب مومنوں کے پاس ہے

یقیناً سب کام تھے۔ ان میں سے آپ کا ہونا ہے۔

اور ان کے حرم کا حرم تھی۔ سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

## سیدنا علی المرتضیٰ کا درجہ فضیلت

سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے

انہ کان یصل الشیخین ثم الحسنوا فقال اعلیٰ وہی روایہ

یہ الامام علی ثم عثمان و قال اکثرہم عنہم ثم علی و ہو

الأصح فی مذهب الامام ثم العشرۃ المبشرۃ ثم اهل بصرۃ

آپ نے انہیں (پہلے اور اعلیٰ) سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے





سے چند ہی کے امر حروف میں آں روح علیہ وسلم آں نصیب و میں آں سے بعد دیگر و سن حالت جلد س  
 کے بھی عثرات ہوئی یہاں تک کہ یہی س وہی نقل و خطبات آں شہادت علیہ س کے ہاں نام پیرا بھی  
 آں و پچاوت متصو ہوتا س کہ کے مدد آں پ کا آں شہادت علیہ نام س آیتہ بدقائق شیخ س پاتے ہ  
 ویت یوں کے عثرات س نصیب س صریح عثرات سے ہ کے میں آں پ کہ وہ بھی سب شہادت علیہ کا  
 نام پیرا ہوتا ہ حسب یہ ویت علی آئے ہاں آں کے آں۔

وکان ہو اُمیہ لا بدکر عندہم عی وکل من ذکرہ عندہم  
 عاقبہ وکانب العلامة فیہ اں بقوہ "فان الشیخ کدا وکب  
 بحسن البصری ادا ذکرہ قال ابو ریب کدا ہ

آں کے و حکومت میں شہادت علیہ نام بھی میں و چاہی ہ بھی س کا  
 نام پیرا س کہ آں کے پچھلے مائی و اہل علم س کا نام پیرے ی کے ع  
 وامت ش بہ ہاں آیت آئے ہ و سرت آں میں آں پ ہ حسب ہ  
 ہاں پتے آئے۔

یہ آں کے راہ ہاں میں علم قوں کے راہا میں پیرا علی ہ شہادہ کا نام پیرا ہ س آں تعریف و  
 تا بہ پیرا ہاں شہادہ ہی کا خاصہ ہے۔

ہاں وری مراقب میں واقعہ نقل کر آئے ہوئے نہیں ہیں۔

قال کان ہو اُمیہ یحبون المتیاء للالنا، ہدعانی واحد منہم  
 فصا ہ نعمان ما بقول اُنب فاسرجع و فلب ہدا اول  
 مدحہیب کیف لا اُفوں ما اُدیں بہ و قولی فیہا قول عی و ہو  
 اُمیہ لا بدکر عندہم علی ولا یعموں برایہ فلب  
 قال ہدا فلب عی ایں آبی حدایت ذکر محمد بن مائل  
 بہ بن ہبہ رادفہ و قال بأی الموبین ناخذ اُنب قال فلب  
 ہمد عی فصل من عی سکی جری عی اُخذ



ہے۔ جس کی سے ہوا عینیں سے تھوڑے سے عام صاحب سے، ہوا بہتر تم سے  
 قتل، نا چاہتے وہ مناظرہ، وہ غم سے یہ مناظرہ، یہ غم سے عام صاحب سے  
 فرما، یہ بات پر یہ مرتبہ نہیں تھا، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں  
 مہربان، چاہتا ہوں، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں  
 یہاں ٹھہرو، وہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں  
 مہربان، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں  
 حورب الحکیم، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں ہے، یہ بات پر تو نہیں

پارہ ۱۰: پیرنا علی رضوی نے اس کا دیباچہ لکھا ہے، جو کہ ہمارے مطلق علی نے اس کے فیصلے کے لحاظ سے ہاتھ جوئے کے لحاظ سے اس کیوں یہ ہیں معلوم ہو رہا ہے۔ مختصر کے بعد ملاحظہ فرمائیں۔  
 نیکو اس طرح کے بات و شمار پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہی تفسیر علی رضوی کے ماحول میں  
 کے ساتھ اپنی محنت و سہولت کے ساتھ ہے۔ یہاں کا تقاضا ہے اس کا عمل کرنا۔ پیرنا علی رضوی کے بعد  
 کے بعد اس نے پیرنا جس کو کہ پیرنا اس نے لکھی اور یہ کہ یہ ہے اس کی تفسیر کے بعد پیرنا میرے  
 کے ساتھ اس کے حق کے ساتھ ہے۔

## خاندان نبوت سے رشتہ شاگردی

[illegible]

حضرت زیدؑ سے جس تعلق

مذہب پر مبنی ہے۔ یہ مذہب بھی ایک مذہبی عقیدہ ہے۔ یہ مذہب بھی ایک مذہبی عقیدہ ہے۔

.....  
 سے تیار ہوتے ہیں اور دھڑک رہے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام نے کہا کہ یہ سب قریب قریب کے ہمارے ملک  
 کے سب سے بڑے مسائل ہیں۔

یہ رویت کے مطابق ہمارے ملک کے صحت کے مسئلہ میں ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ صحت  
 فرماتے ہیں

شاہد وید ہی کہنا شاہد کہہ دیا یہی ہے  
 کہ وہ ولا کہ ولا کہ ولا کہ ولا کہ ولا کہ ولا کہ  
 مقطوع القریب

میں نے 'نور' پر دیکھا ہے کہ یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 کے مشابہت کے ساتھ ہے۔ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 تحریر کیا ہے کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 کے ساتھ ہے کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں

یہ سب سے بڑے مسائل ہیں کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 یہ سب سے بڑے مسائل ہیں کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 یہ سب سے بڑے مسائل ہیں کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 کے حاصل کی ہے کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں

وفد من ابو حنیفہ رحمہ اللہ من سنانہ عن تلقی علامہ  
 قتال اکت فی معدن العجم ولزمہ فقہاً من قضاة  
 والک بالنسبة لوزر رعی بہ عنہ فقہاں فی معدن العجم  
 ہمارے پڑھنے کے لیے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں  
 سے علم حاصل کیا ہے کہ میں نے یہ سب سے بڑے مسائل ہیں

یہ فکر ہے، اس کا سہارا ہے (مذکورہ جگہ پر) اس کی طرف سے

میں نے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ حضرت امام علیؑ کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ مختلف محاسن میں اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ حضرت امام علیؑ کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

کان الإمام وید من اکثر الیوم تلاہید واسئل ایہی

الکوفہ وذاکر من بہا من انشاء کعبہ الرحمن بن الی بلی

و کتابی حبیہ العمام بن قایب و سبیل لمور

دوسری روایت ہے

راوی ایہی حبیہ الدی تسمیہ بالامام تسمیہ بالکوفہ

علامہ ابی ہشام میں سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

## سیدنا محمد بن علی الباقرؑ سے بھی تعلق

حضرت امام باقرؑ سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے



جب کتاب نامہ یا قسط پہنچے تو ہمارے قریبی دوستوں نے اسے پڑھنے سے روک دیا ہے

یہ سب کچھ سن کر میں نے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

یا مہربان! آپ کا جواب

نامہ عظمیٰ میں

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

۔۔۔

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

نامہ عظمیٰ میں آپ کے نام کی طرف سے ایک خط لکھا ہے

یہ سب کچھ سن کر میں نے





تجلی کا حضرت عمرؓ سے مراد اور کیا تو جانتا ہے کہ وہ اپنی مرقطہ نگوں سے  
 سناں سے غنی تھے۔ ان کی کتابوں سے مراد ہیں ان کے آثار  
 ائمہ ستاروں کے ہیں جو ان کے جہان میں ہیں۔ ان سے بھی  
 حضرت سیدنا حضرت علیؓ کی کتابوں سے مراد ہیں۔ ان سے مراد  
 سناں کا سیدنا محمدؐ کی کتابوں سے مراد ہیں۔

خود امام باقرؑ سے مراد امام عظیمؑ کے بارے میں جو ان کی کتابت رشاد سے ہیں وہی بارے  
 میں ہے۔ یہاں حدیث سے مراد امام علیؑ کی کتابت رشاد سے مراد ہے۔ یہاں  
 کیا بعد ابی جعفر محمد بن عیسیٰ قد خلی عنہ ابو حنیفہ نسألہ  
 عن مسائل فاجابہ محمد بن عیسیٰ ثم خرج ابو حنیفہ فقال لنا  
 ابو جعفر ما احسن ہدیۃ و ما اكرمہ و ما اکثر فتنہ۔  
 ہم حضرت امام ابو جعفر محمد بن علیؑ (باقر) کے پاس پہنچے تھے کہ امام ابو حنیفہ  
 کتابت سے مراد ان کی کتابت سے مراد ہے۔ یہاں پر چچا امام باقرؑ کی کتابت  
 جو کہ امام ابو حنیفہؒ کی کتابت سے مراد ہے۔ امام باقرؑ سے مراد ہے۔  
 امامی کتابت کاٹھن سے مراد امامی کتابت سے مراد ہے۔

امام ابو جعفرؑ کی کتابت

وکل مولدًا اُمًّا اُحدٌ سبھم فتبار العصر و ائمة الحقہ فی محمد  
 الباقر اُحدٌ ابو حنیفہ و کتاب الانار لأبی حنیفہ فیہ ابواب  
 الکثیرہ عنہ و عن اسہ جعفر

ان میں سے امام باقرؑ سے مراد ہے کہ سب علم کی پانچوں میں امام محمد  
 باقرؑ سے مراد ہے۔ امام باقرؑ نے علم حاصل کیا آپ کے کتابت سے مراد  
 امام محمدؑ سے مراد ہے۔ امام محمدؑ کی کتابت سے مراد ہے۔









.....

۱۲۱۱ھ میں امام محمد بن حسنؒ کا صاحبِ فرائض کتاب باہر آیا۔ یہ شہنامہ ثمرہ مدنی ہے۔ امام صاحب  
 نے شیخینہ جیسے ناموں سے بیت کے ناموں میں شیخینہ کے ایک قائل رہا۔ امام شیخینہ  
 اور شیخینہ جیسے ناموں کے ساتھ شیخینہ کے ناموں سے آپس میں بحثیں ہوئی تھیں۔ شیخینہ کے ناموں  
 میں شیخینہ کے ناموں کے ساتھ شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے

شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے  
 شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے شیخینہ کے ناموں سے

وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حَبِيبَةَ كَمَا حَاضَرَ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلًى خَاصَةً

لِأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حَبِيبَةَ كَمَا حَاضَرَ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَوْلًى خَاصَةً

لِأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

## مذہب حنفی کے قبولیت میں اہل بیت کا اثر ہے

وَالرَّاهِبُ يَوْمَئِذٍ مَوْلًى خَاصَةً لِّأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ











## امام اعظم کا سیاسی نظریہ اور اس کی بنیاد۔

امام اعظم نے سیاسی و مدنی دونوں دعوے اپنے آپ میں آپ دھنڈال کر رکھے۔ آپ نے نہایت قریب سے اپنے شاگردوں کو اپنے خیالات و جہات و مقاصد سے آشنا کیا۔ آپ نے علم نہیں آپ نے شہادت سے ڈرا۔ آپ نے ہمارے جملہ لوگوں سے آپ کو قریب لانا چاہا۔ آپ نے اس میں نہیں ہاتھ باندھنا۔ آپ نے اپنے دوست و دشمن کے کاموں میں ہاتھ نہ ڈالا۔

پہلے آپ نے فرائض و احکامات میں دنیاوی و دنیوی وقت کے ضابطہ میں رہتے ہوئے اپنے شاگردوں کو پڑھائے۔

آپ نے علمی و فنی مسائل میں اس قدر دیر گزارے کہ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔

اور آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔

یہ ہے کہ ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔ آپ نے ہر ایک سے سیکھ لیا۔

وَأَنْ وَحْدَ عَلَيْهِ أَعْوَانُ صَالِحِينَ وَرَحْلًا بِرَأْسِ عَصِيهِ مَامُوًا عَلَى دِينِ  
أَنَّهُ لَا يَحُولُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔





ہوئی سادات برادران صلیح و متجدد ہیں ۔ ہائی تعلیم و تحقیق و بہت علم سے لیس ہوئے ہیں ۔  
چاہوں گا کہ اسے اپنی حقیقت سے پہچانیں۔

حضرت سیدنا زید کی تائید و نصرت

حضرت ریحانہؑ سے پہلی ملاقات میں امام علیؑ سے امام حسنؑ کی تعریف کی گئی تھی۔ امام حسنؑ نے فرمایا:

ہاتھ کے پچھلے ٹکڑوں میں سب سے زیادہ ٹکڑے پر جسے "اے" سب سے  
 زیادہ نہ کہے ہیں جو "اے" کے سر کے ٹکڑے ہیں۔ "اے" کے تھے حد میں قسم دنیا  
 و آخرت دونوں کے لئے جس دونوں کے ساتھ معاملہ کرنے لئے ہیں نے ہمارے  
 خدا میں جس سے پیدا ہوئی ہیں چھوٹے۔

۱۔ اے باہر جیسے بیٹے محمد نہیں مثلاً عربوں کیلئے عربوں کی عیسائیوں کیلئے مسلمانوں کیلئے  
۲۔ اے بیٹے حضرت داؤد سے پہلے اے نبی محمدؐ کی تاریخ و تقویم ہے۔

حضرت زیدؓ کے ساتھ امام صاحب کے رابطے

[illegible]

کے رسول ربانی میں بھی ایسی حقیقت

نہی! ہمیں اے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب ہماری امت کو فائدہ دے اور ہمیں اس سے نصیب ہو۔ آمین

معاذ اللہ یہ ہے۔ اس بہت ہی نکتہ نگار کی پہلی کتاب "عاشقِ لیل" نامی ہے۔ عام صاحبِ قلم





طرح انہوں نے حضرت زہرا سے معاہدہ کی

معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔  
یہ معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔

فل لرب لک عسری معبودہ وفودہ سبی حبیبہ مدبولہ فاسعی بچاؤ  
واصحاب فی الکرواح والسلاح ۔

میں نے حضرت زہرا سے کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔  
یہ معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔

میں نے حضرت زہرا سے کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔  
یہ معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔

میں نے حضرت زہرا سے کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔  
یہ معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔

میں نے حضرت زہرا سے کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔  
یہ معاہدہ کیا کہ میں حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی کہ حضرت زہرا کے ساتھ رہوں گی۔











سازشوں پر لکھیں گے نہیں سمجھ رہے ہیں کہ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی دھوکہ ہے یا نہیں۔

میں تنظیم غرضت کا بیڑہ پھیلے گا۔ یہاں تک کہ ہر شخص کو یہ شہسوار کا نام  
پہنچا دیا جائے گا۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔

[illegible]

امام صاحب کی مکہ ہجرت:

[illegible]





عظمیٰ آبا حسنة و بحبه و أمر به بحدرة عشرة آلاف درهم و جا به قلم  
بصوتی ابو حنیفہؑ

جس ہام ابو حنیفہؑ مسور کے دور میں ہوئے اسے اس وقت آپ کا دست <sup>نقص</sup> تھا کہ  
تلکھا جس کا نام اس کا نام جو غلام مسور پر پیش پاتا ہام صاحب کے قلم میں  
پا

میں نے حضرت کے قلم کے اس بیت میں اس کا نام پتا حضرت صاحب کا نام لکھا ہے  
اس کا نام جو شخص مسور کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام

محمد بن عبد اللہ ذوالنفس الزکیہ کی تحریک:

اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام  
اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام بیت کا صاحب کا ہے اس کا نام جو شخص کا ہے اس کا نام

حضرت کے نام کے قلم کے اس بیت میں اس کا نام پتا حضرت صاحب کا نام لکھا ہے

[illegible]

امام مالک کا فتویٰ:

ہاں، لیکن جو صورت اس سے ماہی کے آپ کے قریب تھی اور جو حدیث کا حال یہ کہ اس کے  
 ہر ہنسنے کی تلمیح کی پیداوار ہے۔ اس کے مطابق ماہی کے کسی یہ ہے کہ ہیئت خاصیت کا  
 نتیجہ بھی ہے جس آپ کے حال سے ماری اس پر بھی منسوب ہیئت ہے۔ آپ کے ہاں  
 نہیں ہیئت ہے پر محض یہ کہ یہ آپ کے محسوس نہیں ہے۔ ہاں آپ کے  
 تانے کے مطابق اس سے ہیئت ہے کہ یہ اس سے ہیئت ہے کہ یہ ہیئت ہے

مستحق ہمارے ہر کسی کو اس کی حقارت سے ہم پر غصہ ہو گا ہمارا ہر ایک پر غصہ ہو گا۔  
 طرز یہاں سے کسی شخصیت میں بھی نہیں پائیں گے۔ آپ پائیں گے کہ وہاں سے ہر ایک کو اس کی حقارت سے ہم  
 غصہ ہو گا۔ آپ پائیں گے کہ وہاں سے ہر ایک کو اس کی حقارت سے ہم غصہ ہو گا۔  
 آپ پائیں گے کہ وہاں سے ہر ایک کو اس کی حقارت سے ہم غصہ ہو گا۔  
 آپ پائیں گے کہ وہاں سے ہر ایک کو اس کی حقارت سے ہم غصہ ہو گا۔

ول أبي نافع كذا ما أتت يركب أن الحرميين إذا ما يبعوا لرمي البيعة  
لاهل الإسلام ۛ

نقص سے بانی فرماتے ہیں۔ عام رابطے کا یہ سب سے زیادہ خطرہ ہے۔

حضرت! اس لیے کہ میں نے اپنی بیٹی کو باپ کی بیوی سے نکال دیا ہے۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ میں نے اسے باپ کی بیوی سے نکال دیا ہے۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ میں نے اسے باپ کی بیوی سے نکال دیا ہے۔

امام صاحب کی کامیاب حکمت عملی

[illegible]

عادت میں موہ کے۔ مسکراتا یہ چہرہ اس کا طریقہ نامہ ہوتی ہے۔ حدیث  
 میں ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ سے پوشیدہ کسی بات سے قائل ہو  
 کہ نامہ صاحب نے جو ماٹریاں جب حدیث مکتوبہ سے لے کر اپنے نامہ  
 و تفسیر میں لپیٹا ہے وہ چارے ہیں۔ ان میں سے پہلے میں صاحب نے کہا  
 کہ اے وہ تم پہنچاؤ گا۔ تاکہ وہ میں تم کا قتل نہ کر دوں۔ اور پھر  
 وہ کہتا ہے کہ میں تم کو اس طرح کا پرانا ہی مناسبت ہے۔  
 اس سے اس نے کہا کہ میں خود سے حدیث لے رہا ہوں۔ اس سے کہیں تم  
 نہیں کا۔

[illegible]





تو ہم صاحب نے قہقہے بٹے تیار کر دیے۔ یہ تو غصے سے بڑا درد مند مراد نے سمجھا میں نکلیں  
 کے رن کی ہے وہ ماہر جس اور ماہر جوتی کے بھی

بقول آدو بوسب ایما کی عند المصور عی ایی حسیہ مع معرفہ  
 حصہ نہ لما خرج ابرہیم بن عبداسہ بن حسن بالبصرہ ذکر له ان ابا  
 حسیہ والا عیش بحاطبہ من الکوفۃ فکسب المصور کتابیں عی  
 لسانہ احدثہما الی الا عیش والا حوالی ہی حصہ میں ابرہیم بن  
 عدالہ بن حسن و بعث بیہما مع من بنی یہ فنداحشی الا عیش  
 کتاب احدثہ من الوحی وقرأہ، ثم قام فاطمہ اشہ والرحل سخر  
 فقال له ما اردت بهذا قال قل یہ ارم رجل من بی ہاسہ واسہ کسک  
 له احباب و سلام واما ابو حسیہ فصل الکتاب و احابہ عنہ فلم یزل فی  
 حبس ابی جعفر حتی فعل ما فعل

ماہر و ابرہیم نے ابی جعفر سے عہد کیا کہ وہ آپ کے لئے سزا  
 دیکھنے کے چلے گا۔ سب سے پہلے یہ سزا دیکھنے کے تیار کیا۔ ماہر  
 اور عیش و ماہر عیش کا ماہر عیش کا عبد اللہ بن حسن کے پیچھے چلے گئے  
 و ثابت چل رہا آپ منسوب ہے ماہر و عیش و ماہر عیش کے لئے  
 یہ عہد شکنی، ماہر عیش کا عہد شکنی و ماہر عیش کا عہد شکنی  
 حریف کے چہرہ ماہر عیش کے تو عہد کے دے دیا۔ عہد شکنی کا عہد شکنی  
 یہ سب آپ کے سب سے آپ و ماہر عیش کے سب سے قہقہے  
 و ماہر عیش کے عہد شکنی کا عہد شکنی کے عہد شکنی

میں آپ نے اس سب سے آپ کے سب سے

سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے  
 سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے آپ کے سب سے









[illegible]





نے دیکھا ہے۔

## امام صاحب کا حکیمانہ طرز تبلیغ

جب ہا قلب میں پہنچا تو آپ نے اس کے غریبوں میں رہیں مثالیں طرح موندی ہے

وہ جس پہنچا تو اللہ عزوجل نے اس کو جو دیکھا ہے اس کا ایک حصہ ۱۲۰۰

خداوند نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

قد و مرتبہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

قائم و دو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مال ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

بند ہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

آپ نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مثالیں ہیں۔

آپ نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

قرمت و اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

پہلے غور سے اس بات پر غور کیا کہ اس شخص کی زندگی میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔

بنو عباس کے طرف سے اہل

نورجی کے تعلق سے پندرہ سو کے قریب تھوڑے بڑے گھرانے تھے۔ ان کے پاس ایک بڑا گھر تھا جس کے چاروں طرف دیوار تھیں۔ گھر کے اندر ایک بڑا کھانا کھانے کا کمرہ تھا جس کے چاروں طرف کھانا کھانے کے لیے کرسیاں تھیں۔ گھر کے اندر ایک بڑا کھانا کھانے کا کمرہ تھا جس کے چاروں طرف کھانا کھانے کے لیے کرسیاں تھیں۔ گھر کے اندر ایک بڑا کھانا کھانے کا کمرہ تھا جس کے چاروں طرف کھانا کھانے کے لیے کرسیاں تھیں۔

[illegible]

امام صاحب کا تحفہ عزیمت

[illegible]



کئی سے کئی سال چلا پڑا ہے، دیکھتے رہو جی مسو، نقل تک مارنا تک لے کر اپنی مت محمد نے لے  
 سو کیا تو اس نے تعلیم و تربیت کو برقرار رکھا جاتا ہے وہ اسلئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ  
 امامانِ مہربان کے صاحبزادے میں جتنی تعلیم و تربیت ہو گئی ہو، ان کے لئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ  
 ملوث رہے۔

فقرش میں صورت کار یہ ہیں کہ پانچ سو سال پہلے یہ کہہ سکتے ہیں کہ امامانِ مہربان  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 چنانچہ امامانِ مہربان کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

بسم الله الرحمن الرحيم  
 درجۃ الشہدۃ و قد بدت ثلاثاً امحیۃ فی العبد الأموی، فنبض لأدی  
 ابنی ہبیرہ و بدت فی العصر عباسی فتکشف ولادۃ محمد بن  
 انزکیہ و اخیہ براہیم و قد برل بہ من البلاد بسبب ذالت مدبرل و ان  
 اتحد المضطر سناً آخر لیخفی ذالت الباعث

مے شک ہے کہ امامانِ مہربان نے اللہ عز و جل کی ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہر شے کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے





مناقب ہی پیشہ میں پھیلے تھے، صاحب کے سب سے بڑے قیروں میں سے ایک تھی۔ اس نے اپنا پورا کمال اس میں

وقد روی أن المصنف سجد السجود فمات شهيداً رحمه الله تعالى مع  
إبراهيم

یوں کہ اس نے اپنا کمال اس میں ہی دکھایا تھا۔ اس نے اپنا کمال اس میں ہی دکھایا تھا۔

### ابن عبد البر کی شہادت

ابن عبد البر، مالکی بڑی سے اپنی شہادت میں کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ  
اس نے کہا کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ  
میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ

قال أبو حمزة جعفر بالكلام أنم إبراهيم بن عبد الله بن حسن جعفر  
سنداً قال فطلبه وأبى ما أنى به في موضع الحب في أساف  
فممن يثبت أن هذا كتاب أبي جعفر أبي عيسى بن موسى بن أحمد  
حمزة أبي بعداد قال فممن يثبت أن هذا كتاب أبي عيسى بن موسى بن أحمد  
ممن يثبت أن هذا كتاب أبي جعفر أبي عيسى بن موسى بن أحمد  
فممن يثبت أن هذا كتاب أبي جعفر أبي عيسى بن موسى بن أحمد

ابن عبد البر نے کہا ہے کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ  
میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ  
میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ میں نے اپنے استاد سے سنا ہے کہ



جنتِ سوئی نام و عہد کے مارعلی ماہیوں کے اسیات کے وقت سے  
 پٹھان۔ بدو سے بہتیم کے من سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 صاحب اور نام غمگینی کے تیار یا۔ پ ہیں  
 پی منسا کے بہتیم کے من سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 پہ یہ خانی منسا کے من سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 ہو تیار یا۔ نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام

منسا کا تیار یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام

منسا کا تیار یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام  
 نام سے یا۔ میں منسا کا تیار یا۔ نام سے نام







ہوجیندے ان لوگوں سے جیسے وہ ہیں ۔ یہ خدا کا عین ہے ۔ یہ محمد اللہ علیہ السلام ہیں ۔  
 ان کی شہادت امام صاحب کے لئے یہ ہے کہ میں نے ان سے خلیفہ درویش کو طعنیں  
 میں نہ کیا اور یہ کہ امام صاحب کے پاس ہائی قوت تھی ۔ ان کی آپ جیسے وہ  
 نہیں تھے ، امام صاحب نے ان کو منع کیا کہ وہ جائیں ہوگئے امام ابو سعید و دیگر  
 وہ تھے اور بہت سے لوگ ، مجھے ان کے لئے یہ خود بخود ہوا کہ ہر قلم ہر  
 تجھے ان کے لئے دوسرا تھا ، ان کی جاہل حیلہ معلوم تھا کہ وہ ان کی سر پرانے  
 ہیں ، کہ ان کے قلم کا کوئی ہائیہ تھا ؟

ان قلم کے لئے یہ تھا کہ وہ ان کے قلم کے لئے یہ بعد میں چاروں طرف ملے ہوئے

## امام کردری کی شہادت

امام حافظ ان سے بھی پورے شہرہ کا کہ امام صاحب نے وہ قلم لے لئے تھے یہ کہ  
 میں ان کے قلم کے ساتھ منصور بن عدوت اور ان کے آپ پیچھے لے گئے تھے ان کی امام صاحب نے  
 شہادت یہ کہ امام صاحب نے آپ کو یہ قلم لے لیا تھا کہ یہ ان کے لئے تھا کہ وہ امام صاحب  
 امام صاحب نے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے  
 سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے  
 ہمت ان کی آپ سے ہمیشہ رہی تھی ۔ ہر نئی ہمت ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے  
 چنانچہ ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے

قال میں نے عمر بن عبد خدا و مسال

ان کے لئے چاہئے کہ ان کے قلم سے ان کے قلم سے ان کے قلم سے





## فہرست مراجع و مصادر

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
	قرآن مجید		
۱	اجماع حاکم اشرف	حدیث	ابو حامد محمد بن ابی حاتم
۲	مسند احمد بن حنبل	»	احمد بن محمد بن حنبل
۳	تفسیر ابن کثیر	»	ابو عبد اللہ محمد بن کثیر
۴	جامع ترمذی	حدیث	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۵	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۶	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۷	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۸	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۹	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۰	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۱	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۲	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۳	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۴	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۵	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۶	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۷	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۸	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۱۹	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
۲۰	جامع الترمذی	»	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

شماره	نام کتب	موضوع	نام مصنف
۱۹	صحیح المسلم	»	ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری
۲۰	موطأ امام محمد	»	امام محمد بن الحسن القشیری
۲۱	کتاب الآثار	»	»
۲۲	شرح غنیة التلوی	فقهاء	امام ابن ابی العز الحنفی
۲۳	شرح الفقہ الاکبر	»	امام ملا علی قاری الحرمی
۲۴	شرح غنیة وادعی	»	امام ابن تیمیہ آنسو و غلیل هراس
۲۵	احقاده الحنفی	فقهاء	محمد صبور بخاری
۲۶	الامامة فی تاریخ الامم السادة	تاریخ / مناقب	امام یحییٰ بن حسین الحارونی الحنفی (۳۳۳ م)
۲۷	الایثار فی تضاعف التلوی الامم العظمی	»	امام یوسف بن عبد الله بن عبد الله المالکی القرطبی (۳۹۳ م)
۲۸	الاستجاب	»	امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی (۹۰۴ م)
۲۹	الامام زید	»	امام ابو زهره
۳۰	الامام الصادق	»	»
۳۱	امام زید بن علی المفسر علی	»	شریف الشیخ صالح احمد الخطیب
۳۲	اختیار الی حنیفة و الصحابة	»	امام تاجی بن عبد الله حسین بن علی الصیمری (۳۳۶ م)
۳۳	ابو حنیفة	»	امام محمد ابو زهره
۳۴	التحریرات الخسان فی مناقب ابی حنیفة النعمان	»	امام محمد ابن جریر طبری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۳۵	الصواعق المحرقة	"	"
۳۶	الریحیہ	"	آحمد محمود دہلوی
۳۷	المہر فی ثمر من طہر	"	الامام محمد بن احمد شمس الدین الدہشمی (۷۲۸ھ)
۳۸	المختصر فی تاریخ الملوک والامم	"	الامام ابو القریح عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی (۵۹۷ھ)
۳۹	اشافی	"	امام محمد ابو زمرہ
۴۰	ابن خلیل	"	"
۴۱	الکواکب عند رجب فی تراجم لسادۃ السوفیہ	"	الامام زین الدین المنادی
۴۲	الہدایہ والتمایہ	"	الامام غیاث الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۳ھ)
۴۳	الصحیح المہمل الی مباحث لآل والاعمل	"	مولانا موصی خان رحمانی الیازی
۴۴	تخصیص الصغیر فی مناقب آلی عقیقہ	"	الامام جلال الدین سیوطی
۴۵	تذکرہ	"	مولانا ابوالکلام آزاد
۴۶	تذکرۃ الحفاظ	"	الامام محمد احمد شمس الدین الدہشمی (۷۲۸ھ)
۴۷	سیرۃ ابن اسحاق	"	الامام محمد بن اسحاق بن یسار المظنی المدنی (۱۵۱ھ)
۴۸	عشق حدیث	"	مولانا سرفرخ الزخاں صاحب، قصور
۴۹	سیرت امیر اربعہ	"	قاسمی طہر مبارک پوری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۵۰	تورق زبیر بن علی	»	ناجی حسن
۵۱	تاریخ بغداد	»	الحافظ ابی عمر احمد بن علی الخلیب
۵۲	تاریخ طبری	»	الإمام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری (۳۱۰ھ)
۵۳	ما یک	»	الإمام محمد ابوزحراء
۵۴	رد المحتار فی مناقب الصحابة والقراء	»	الإمام محمد بن علی الشافعی
۵۵	کتاب الشفاء	»	قاضی عیاض المالکی
۵۶	کتاب الوام	»	الإمام محمد بن ادريس الشافعی
۵۷	فرامہ المسلمین	»	شیخ الاسلام ابی اسیم بن محمد بن ابو یوسف الجوزی لختر اسانی (۳۳۷ھ)
۵۸	مکتوبات مجدد الف ثانی	»	شیخ احمد سرہندی
۵۹	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی
۶۰	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام ابو الفتح بن احمد ابی (۵۴۸ھ)
۶۱	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام حاکم الدین ابن ابی الیاس المعروف بالکروبی (۸۴۷ھ)
۶۲	مقاصد الطالبین	»	الإمام ابو الفرج علی بن حسین الهموی القرطبی (۳۵۶ھ)
۶۳	مناقب علی و الحسنین و ابھیما فالرید الرحماء	»	الدرر محمد اعظمی امین علی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۶۵	مناقب قاضیؒ	"	مولانا سید احمد حسن منہجی چشتی
۶۶	لام اعظم ابوحنیفہ کی سیاحت زندگی	"	مولانا مناظر حسن گیلانی
۶۷	الروغص الفیہ شرح مجموع افتخار الکبیر	"	القاضی علامہ شرف الدین اعلمین بن الیاسی
۶۸	الہدای	"	مولانا اشرف علی تھانوی
۶۹	احکام القرآن	"	امام ابو بکر البیضاوی

